ترشاوہ پھل

سونا یوریا

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

FFC

SOIL & WATER
TESTING LABORATORY
سونا
یوریا
فارم ایڈوائزری سنٹر
سرگودھا

نمائشی پلاٹ
ہر کھیت لگے سونا

MEGA MEETING
PROFITABLE CITRUS ORCHARD MANAGEMENT
FAUJI FERTILIZER COMPANY LIMITED
SEMINAR

سونا
یوریا

ترشاوہ پھل

پاکستان میں ترشاوہ باغات کا رقبہ تقریباً 4 لاکھ ایکڑ اور پیداوار تقریباً 24 لاکھ ٹن ہے ۔ یہ ذائقہ اور معیار کی وجہ سے پوری دنیا میں مشہور ہے۔ پاکستان میں ترشاوہ پھلوں کی فی ایکڑ پیداوار 153 من کے قریب ہے جو اسکی پیداواری صلاحیت سے بہت کم ہے۔اگر باغ کی مناسب دیکھ بھال اور غذائی ضروریات کو پورا کیا جائے تو فی ایکڑ پیداوار میں 2 گنا سے زیادہ اضافہ کیا جاسکتا ہے اوراس کے علاوہ پھل کی بے قاعدہ ثمر آوری کو بھی کافی حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔

آب وہوا اور زمین

وہ علاقے جہاں پھل پکنے کے دوران بارش نہ ہو اور درجہ حرارت 27 ڈگری سینٹی گریڈ سے 38 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان ہو موزوں تصور کیے جاتے ہیں۔ کینو کی اچھی پیداوار کے لحاظ سے سرگودھا، فیصل آباد اور ساہیوال کا شمار پاکستان کے بہترین علاقوں میں ہوتا ہے۔جبکہ بعض اقسام مثلاً ریڈ بلڈ اور روبی بلڈ اس وقت تک سرخ نہیں ہوتیں جب تک شدید سردی نہ ہو اِس لیے یہ اقسام سوات، ہری پور اور مالاکنڈ میں کامیابی سے کاشت کی جاتی ہیں۔

ترشاوہ پھل ہلکی میرا سے بھاری میرا زمین میں کاشت کیے جاسکتے ہیں مگر کامیاب کاشت کے لیے زرخیز میرا زمین زیادہ مناسب ہے۔ ریتلی، کنکر والی، سیم زدہ اور کلراٹھی زمین کاشت کے لیے موزوں نہیں ہے۔ باغات لگانے سے پہلے زمین کی نچلی سطح کا تقریباً 3 فٹ تک مٹی کا تجزیہ کروانا بہت ضروری ہوتا ہے کیونکہ خوراک اور پانی حاصل کرنے والی زیادہ تر جڑیں عموماً 2 سے 3 فٹ کی گہرائی تک جاتی ہے۔

داغ بیل اور پودے لگانا

ترشاوہ پھل کے پودے زیادہ تر مربع نما طریقہ سے لگائے جاتے ہیں۔اس طریقہ سے لگائے گئے پودوں کے درمیان مناسب جگہ ہونے کی وجہ سے ہل چلانا اور دیگر کاشتی امور باآسانی انجام دیئے جاسکتے ہیں۔ پودے سے پودے کا فاصلہ عموماً 15 تا 20 فٹ بلحاظ قسم رکھیں۔

ترشاوہ پھل سال میں دو مرتبہ موسم بہار (فروری ۔ مارچ) اور موسم خزاں (ستمبر۔اکتوبر) میں لگائے جاتے ہیں مگر موسم خزاں میں لگائے گئے پودے زیادہ کامیاب ہوتے ہیں۔گڑھے کھودتے وقت اوپر اور نیچے کی مٹی کو الگ الگ رکھیں۔ 15 سے 20 دن تک گڑھوں کو کھلا رکھیں تا کہ دھوپ لگنے سے نقصان دہ کیڑے مرجائیں۔اس کے بعد اوپر والی ایک فٹ کی مٹی کو ایک حصہ بھل اور ایک حصہ گلی سڑی گوبر کی کھاد میں ملا کر گڑھا بھر دیں۔گڑھوں کو زمین سے 3 سے 4 انچ اوپر رکھا جائے تا کہ پانی لگانے کے بعد گڑھا زمین کی سطح سے نیچے نہ ہونے پائے۔وتر آنے پر گڑھوں کے درمیان پودے لگادیں اور پودے کے چاروں اطراف والی مٹی کو اچھی طرح دبا دیں۔

ترشاوہ پھلوں کی سفارش کردہ اقسام

اچھی پیداوار کا انحصار ترقی دادہ اقسام کے چناؤ پر ہوتا ہے جو نہ صرف زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل بلکہ کیڑوں اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی رکھتی ہوں۔ سفارش کردہ اقسام درج ذیل ہیں۔

مالٹے کی اقسام: مسمی، پائن ایپل، روبی ریڈ، سیلسٹیانہ ، بلڈ ریڈ شکری، ٹراکو، مارش ارلی، ویلنشیا لیٹ

سنگترے کی اقسام: کنو، فیوٹرلز ارلی ، ہنی مینڈرین ، سیڈلیس کینو، فال گلو

گریپ فروٹ کی اقسام: شیمبر، ریڈ بلش ، سٹار روبی، فلیم

ٹینجرین اقسام: فری ماؤنٹ ، فیئر چائلڈ، ڈینسی

میٹھے کی اقسام: لوکل میٹھا ، پشاوری میٹھا ، فلسطینی میٹھا

لیموں کی اقسام: کاغذی، تھہی، یوریکا ، چائنہ ، لزبن، میکسیکن

کھادوں کا استعمال

کھادوں کی مقدار کا انحصار پودوں کی عمر، ان کی غذائی ضرورت، زمین کی زرخیزی اور پیداواری ہدف پر ہوتا ہے۔ پھل دار پودے بڑھتی عمر کے ساتھ زمین سے زیادہ مقدار میں خوراک حاصل کرتے ہیں اس لیے ان پودوں کی مسلسل غذائی ضرورت پوری کرنے کے لیے کھادوں کا متوازن استعمال بہت ضروری ہوتا ہے تاکہ پودوں کی ضرورت پوری ہونے کے ساتھ ساتھ زمین کی صحت اور زرخیزی بھی بحال رہے۔

کھادوں کی مقدار (کلوگرام فی پودا سالانہ)

پودے کی عمر	گوبر کی کھاد	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس ایس او پی	یا ایف ایف سی ایم او پی
پودے لگاتے وقت	20	-	-	-	-
2 تا 3 سال	10	$\frac{1}{4}$ تا $\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$
4 تا 5 سال	15	$\frac{3}{4}$ تا 1	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{2}$
6 سے 9 سال	50	1 تا $1\frac{1}{2}$	$\frac{3}{4}$ تا 1	$\frac{1}{2}$ تا 1	$\frac{1}{2}$ تا $\frac{3}{4}$
10 اور زائد	80	$1\frac{3}{4}$ تا $2\frac{1}{2}$	1 تا $1\frac{1}{2}$	1 تا $1\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$ تا 1

کھادوں کا طریقہ استعمال: پودوں کو دسمبر میں گوبر کی گلی سڑی کھاد ضرور ڈالیں۔ سفارش کردہ سونا ڈی اے پی کی کل مقدار، ایف ایف سی ایس او پی یا ایم او پی کی آدھی مقدار اور سونا یوریا کی ایک تہائی مقدار جنوری یا فروری میں استعمال کریں۔ بقیہ ایف ایف سی ایس او پی یا ایم او پی پھل بننے پر ڈالیں۔ سونا یوریا کی بقیہ مقدار دو برابر حصوں میں پھل بننے پر اور جولائی اگست میں استعمال کریں۔ کھادوں کا استعمال تنے سے 2 فٹ دور اور شاخوں کے پھیلاؤ کے نیچے کریں۔

اجزائے صغیرہ کا استعمال: ہماری زمینیں اساسی نوعیت کی ہیں جس کی وجہ سے بعض اجزائے صغیرہ مثلاً زنک، بوران اور آئرن وغیرہ کی پودوں کو دستیابی کم ہوتی ہے۔ باغات میں ان کی کمی کو پورا کرنے کیلئے 7.5 کلوگرام سونا زنک اور 3 کلوگرام سونا بوران فی ایکڑ پودوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے پھول آنے سے پہلے فروری میں پودوں کی چھتری کے نیچے ڈالیں۔ علاوہ ازیں فولاد کی کمی پورا کرنے کے لیے 0.5 فیصد فیرس سلفیٹ یا 1 فیصد آئرن سیکوسٹرین کا سپرے سال میں 3 مرتبہ کریں۔

آبپاشی و پودوں کی کانٹ چھانٹ

باغات میں پانی کی مقدار کا تعین پودوں کی عمر، موسم، زمین کی خاصیت اور آب و ہوا پر منحصر ہوتا ہے۔ پودوں پر پھول آنے سے ایک ماہ قبل پانی روک لیں اس سے پھول زیادہ آئیں گے اور پھل بھی بھرپور ہوگا۔ اپریل سے ستمبر تک پودوں کو پانی کی کمی نہ آنے دیں۔ پانی کی بہتر تقسیم کے لیے کھیت کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں۔

پھل کی برداشت کے بعد بیمار، سوکھی اور ٹوٹی ہوئی شاخیں کاٹ دیں۔ ایک انچ سے زائد موٹی کٹی ہوئی شاخ پر بورڈو پیسٹ یا پھپھوندی کش زہر کا محلول بنا کر لگائیں۔ شاخ تراشی کے بعد پھپھوندی کش زہر کا سپرے ضرور کریں۔

نقصان دہ کیڑے و بیماریوں کا انسداد

ترشاوہ پھلوں پر درج ذیل مختلف اقسام کے کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ ہوتا ہے۔ جن کا انسداد گوشوارہ میں دی گئی زہروں سے کیا جاسکتا ہے۔

ضرررساں کیڑے اور بیماریاں	طریقہ انسداد
ترشاوہ پھل کا تیلا (Citrus Psylla)	امیڈاکلوپرڈ (کونفیڈور) 100-125 گرام/ملی لٹر یا تھائیامیتھوکزم (ایکٹارا) 24 گرام یا بائی فینتھرین (طال سٹار) 100 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔
پتوں میں سرنگ بنانے والی سنڈی (Citrus Leaf Miner)	تھائیامیتھوکزم (ایکٹارا) 24 گرام یا لیوفینوران (میچ) 80 ملی لٹر یا بائی فینتھرین + ایبامیکٹان (نواسٹار) 50 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔
پھل کی مکھی (Fruit Fly)	ٹرائی کلوروفون (ڈپٹریکس) 250 گرام فی 100 لٹر پانی سپرے کریں اور 15 دن کے وقفے سے دہرائیں۔ فیرومون ٹریپ 6 تا 8 عدد فی ایکڑ لگائیں۔
سفید مکھی (Citrus White Fly)	ایسٹامپرڈ (موسپلان) یا امیڈاکلوپرڈ (کونفیڈور) 100-125 گرام/ملی لٹر فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔
سٹرس تھرپس (Citrus Thrips)	ایسٹامپرڈ (موسپلان) یا امیڈاکلوپرڈ (کونفیڈور) 100-125 گرام/ملی لٹر یا ریڈیئنٹ 20 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔
ترشاوہ پھل کی تتلی (Lemon Butterfly)	لیمڈا اسائی ہیلوتھرن (کراٹے) یا ڈیلٹا میتھرین (ڈیسس سپر) بحساب 80 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔ پودوں کی نرسری میں اسکے انڈوں، سنڈیوں اور پیوپوں کو اکٹھا کر کے تلف کر دیں۔
گدھیڑی (Mealybug)	دسمبر میں تنوں کے گرد چپکنے والے بند (Sticky Bands) لگائیں اور گوڈی کریں۔ سطح زمین سے 3 فٹ اونچائی تک تنے کے ساتھ پروفینوفاس (کیوراکران) 2.5 ملی لٹر فی لٹر پانی کا سپرے گدھیڑی کے بچوں کو تلف کرنے کیلئے ضروری ہے۔
ترشاوہ پھلوں کے خطیے (Nematodes)	رگبی 80 تا 100 گرام فی پودا استعمال کریں۔
ترشاوہ پھلوں کا کوڑھ (Citrus Canker)	بورڈو مکسچر 1 فیصد (1 کلوگرام نیلاتھوتھا 1 کلوگرام چونا اور 100 لٹر پانی) یا کاپر آکسی کلورائیڈ یا کاپر ہائیڈروآکسائیڈ (چمپیئن، کوسائیڈ) 250 گرام فی 100 لٹر پانی کے 3 سپرے فروری اور جولائی اگست میں کریں۔ دوسرا سپرے پھل لگنے پر ڈائی فینا کونازول + ایزاکسی سٹروبن 1 ملی لٹر فی لٹر پانی اور اسٹرپٹو مائی سین 1 گرام فی لٹر پانی کی شرح سے ملا کر سپرے کریں۔
سرسوک (Citrus Wither Tip)	تھائیوفینیٹ میتھائل (ٹاپسن ایم) یا منکوزیب یا کاپر آکسی کلورائیڈ 250 گرام فی 100 لٹر 2 تا 3 سپرے کریں۔
تنے سے گوند بہنا چھلکا پھٹنا (Gummosis)	بورڈو پیسٹ (1 کلوگرام نیلاتھوتھا 1 کلوگرام چونا اور 12 لٹر پانی) میں منکوزیب + میٹالکسل (ریڈومل گولڈ) 250 گرام شامل کریں اور متاثرہ حصے کا چھلکا کھرچ کر پیسٹ کریں۔ فوسیٹائیل ایلومینیم (ایلیٹ) 250 گرام فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔
جڑ کی سڑان (Citrus Root Rot)	نیلاتھوتھا 150 گرام یا مینکوزیب 70 گرام فی پودا زمین میں ملا کر پانی لگا دیں۔
سٹرس اسکیب و میلانوز (Citrus Scab & Melanose)	پھول آنے سے پہلے کاپر آکسی کلورائیڈ یا کاپر ہائیڈروآکسائیڈ (چمپیئن، کوسائیڈ) 250 گرام فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔ ماہ اپریل میں نیٹیو بحساب 65 گرام یا ریلی بحساب 40 گرام فی 200 لٹر پانی سپرے کریں۔ مون سون میں بورڈو مکسچر 1 فیصد (1 کلو گرام نیلاتھوتھا 1 کلوگرام چونا اور 100 لٹر پانی) کا سپرے کریں اور 20 دن بعد کاپر آکسی کلورائیڈ یا کاپر ہائیڈروآکسائیڈ (چمپیئن، کوسائیڈ) 250 گرام فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔

پھل کی برداشت

پھل کو مناسب طریقہ اور وقت پر برداشت کر کے فروخت کیا جائے تو پھل کی اتنی ہی مقدار سے زیادہ منافع حاصل کیا جا سکتا ہے۔ پکے ہوئے پھل کو جلد از جلد اِس کی ڈنڈی کو سطح کے قریب قینچی سے کاٹا جائے۔ اگر پھل اُونچائی پر ہو تو سیڑھی کا استعمال کیا جائے۔ پھل توڑنے کے بعد اس کو کپڑے کی تھیلیوں میں ڈال کر نیچے لایا جائے اور حسب ضرورت پیٹیوں میں پیک کیا جائے۔

نوٹ: مزید راہنمائی کے لئے ایف ایف سی کی زرعی ہیلپ لائن 0800-00332 یا فوجی فریش این فریز ساہیوال کے زرعی ماہرین یا سونا ڈیلر سے رابطہ کریں۔

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور۔ فون: 042-36369137-40

ہیلپ لائن: 0800-00332

E-mail: ts_lhr@ffc.com.pk Website: www.ffc.com.pk

ریجنل دفاتر:

لاہور	لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور۔ فون: 042-36368589
فیصل آباد	ہاؤس نمبر 786، گلی نمبر 5، ضیاء ٹاؤن، ایسٹ کینال روڈ، فیصل آباد۔ فون: 041-8520114
پشاور	9-بی، رفیق لین، پشاور کینٹ۔ فون: 091-5271061
سرگودھا	ہاؤس نمبر 1، بلال پارک مراد آباد کالونی عقب باجوہ سٹی سنٹر، یونیورسٹی روڈ، سرگودھا۔ فون: 048-3210583
ساہیوال	77-بی، کنال کالونی فرید ٹاؤن روڈ، ساہیوال۔ فون: 040-4227142
ملتان	علی مسکن، ڈسٹرکٹ جیل روڈ، ملتان۔ فون: 061-6304081
بہاولپور	ہاؤس نمبر 39-اے، ٹیپو شہید روڈ، ماڈل ٹاؤن اے، بہاولپور۔ فون: 062-2881717
وہاڑی	ہاؤس نمبر 125، ایس بلاک شرقی کالونی، وہاڑی۔ فون: 067-3361559
ڈی جی خان	46 بی، گلبرگ گرین، ملتان روڈ، ڈی جی خان۔ فون: 0334-8878822 , 0304-8878822
رحیم یار خان	37-اے، علی بلاک، عباسیہ ٹاؤن رحیم یار خان۔ فون: 068-5900740
حیدر آباد	بنگلہ نمبر 208، ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی فیز 2، حیدر آباد۔ فون: 022-2108032
نوابشاہ	نوابشاہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی نزد تھیلیسیمیا سنٹر، نوابشاہ۔ فون: 0244-361117
سکھر	بنگلہ نمبر 247-248/B، فرینڈز ہاؤسنگ سوسائٹی، اُخوت نگر، ایئرپورٹ روڈ، سکھر۔ فون: 071-5815173

فارم ایڈوائزری سنٹرز:

سرگودھا:	نزد پرائم کاسل، 9 کلومیٹر، لاہور روڈ، سرگودھا۔ فون: 0342-9231070
شیخوپورہ:	موٹروے انٹرچینج، $1\frac{1}{2}$ کلومیٹر، گوجرانوالہ روڈ، شیخوپورہ۔ فون: 0330-9351111
ملتان:	نزد اِبن سینا ہسپتال، سدرن بائی پاس، ملتان فون: 061-6353002, 6353003
رحیم یار خان:	نزد زرعی ترقیاتی بینک بلمقابل ڈائیوو بس ٹرمینل، کے ایل پی روڈ، چوک بہادر پور، رحیم یار خان فون: 068-5674080, 068-5674068
حیدر آباد:	$1\frac{1}{2}$ کلومیٹر حیدر آباد میر پور خاص روڈ ٹول پلازہ، ڈیتھا، حیدر آباد۔ فون: 0333-4411477

ہیلپ لائن برائے کاشتکاراں
0800-00332
کسان کا ساتھ نبھائے
فصل کو سونا بنائے
مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ صنعت و تجارت، لاہور
042-36369137-40
ts_lhr@ffc.com.pk
www.ffc.com.pk